قارئین کے خطوط

ایڈیٹر کے نام

افکار و تاثرات

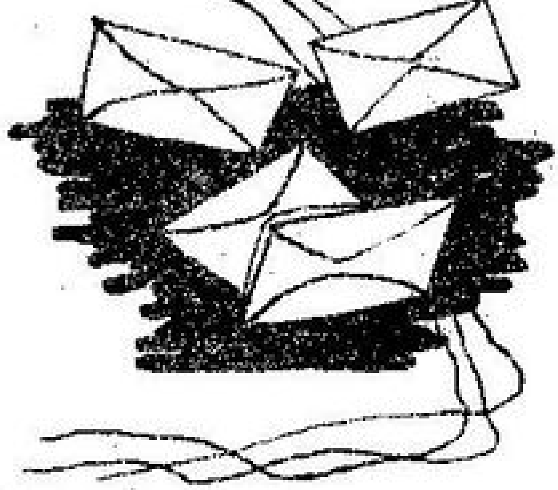

—— ماہرین فلکیات اور علماء متوجہ ہوں

—— اسلامی معاشی نظام

—— قصیدہ رضوانی

—— تعزیت اور جواب تعزیت

—— حدیث کا ماخذ

مفتیان کرام اور ماہرین فلکیات توجہ فرمائیں

علماء دین اور ماہرین علم ہیئت کے غور و فکر کیلئے ایک سوال درج ذیل ہے، امید ہے کہ متعلقہ حضرات پہلی فرصت میں اس پر توجہ فرمائیں گے اور اپنی تحقیق سے مطلع فرمائیں گے۔

پاکستان اور ہندوستان کی جتنی بھی جنتریاں آج تک بندہ کی نظر سے گذری ہیں، ان سب میں ابتدائے وقت عشاء اور صبح صادق کا حساب لگانے میں آفتاب کو اٹھارہ درجہ افق سے نیچے لیا گیا ہے جسے ایسٹرونومیکل ٹوائیلائٹ کہا جاتا ہے۔ بندہ کے خیال میں یہ حساب غلط ہے، اس لئے کہ قدیم و جدید ماہرین فلکیات سب کے سب اس پر متفق ہیں کہ ایسٹرونومیکل ٹوائیلائٹ کے وقت مکمل اندھیرا ہوتا ہے۔ جس میں چھوٹے سے چھوٹا ستارہ (پانچ میگنیٹوڈ) بھی نظر آتا ہے۔ اور صبح کاذب بھی اس کے بعد شروع ہوتی ہے اور اہل ہیئت و کتب فقہ نے اسکی تصریح کی ہے کہ صبح صادق اور صبح کاذب میں تین درجات کا فرق ہے۔ نیز کتب ہیئت میں اسکی بھی تصریح ہے کہ غروب کے بعد آفتاب کے پندرہ درجہ قطع کرنے پر شفق ابیض مستطیر ختم ہوکر صبح کاذب کے مقابلہ میں جو شفق ابیض مستطیر پیدا ہوتی ہے وہ آنکھوں سے نظر نہیں آسکتی جس سے ثابت ہوا کہ جب آفتاب کی مدار دائرۃ الارتفاع سے متناسب ہو اس وقت صبح صادق جنتریوں میں دئے ہوئے وقت سے بارہ منٹ بعد میں اور عشاء بارہ منٹ پہلے ہوتی ہے۔ دوسرے حالات میں بارہ منٹ سے